نشہ آور اشیاء

(نشہ آور اشیاء کی خرید وفروخت سے متعلق جرائم اور ان کی سزائیں)

بحوالہ

نشہ آور اشیاء کے کنٹرول کا قانون 1997ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلئے وزارت قانون، انصاف اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کے لئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

نشہ آور اشیاء

(نشہ آور اشیاء کی خرید وفروخت سے متعلق جرائم اور ان کی سزائیں)

سوال 1۔ نشہ آور اشیاء سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ نشہ آور اشیاء سے مراد جسمانی اور ذہنی طور پر بے حس کر دینے والی ایسی غیر قانونی ادویات ہیں جن کا کثرت سے استعمال عموماً انسان کو ان کا عادی بنا دیتا ہے مثلاً کوکین، چرس، ہیروئن، افیون کا بھوسہ وغیرہ۔

سوال 2۔ کیا نشہ آور اشیاء کی تیاری میں استعمال ہونے والے پودوں کی کاشت بھی جرم ہے؟

جواب۔ کوکین، پوست اور افیون وغیرہ کا پودا لگانا قانوناً جرم ہے اور ایسے پودوں کی کاشت کرنے یا ان کے اجزاء کو اکٹھا کرنے والے کو 7 سال تک قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔ وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت طبی، سائنسی، یا صنعتی مقاصد کے لئے نشہ آور اشیاء کی کاشت، اسے حاصل کرنے، بنانے، قبضے میں رکھنے، فروخت کرنے، خریدنے، تقسیم کرنے اور درآمد و برآمد کرنے سے متعلق لائسنس جاری کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

سوال 3۔ نشہ آور ادویات کو قبضے میں رکھنے والے افراد کو کیا سزا دی جاسکتی ہے؟

جواب۔ نشہ آور ادویات کو اپنے قبضے میں رکھنا، حاصل کرنا، استعمال کرنا، براہ راست یا بالواسطہ طور پر منتقل کرنا، چھپانا اور فروخت کرنا ممنوع قرار دیئے گئے ہیں۔ اس جرم میں ملوث افراد کو نشہ آور اشیاء کی مقدار کے حساب سے درج ذیل سزائیں دی جاسکتی ہیں:

(1) اگر مقدار 100 گرام یا اس سے کم ہو تو مجرم کو 2 سال تک قید کی سزا دی جاسکتی ہے۔

(2) اگر مقدار 100 گرام سے زیادہ ہو لیکن 1 کلوگرام سے زائد نہ ہو تو مجرم کو 7 سال تک قید اور اس کے علاوہ جرمانہ کی سزا بھی دی جاسکتی ہے۔

(3) اگر مقدار 1 کلوگرام سے زیادہ اور 10 کلوگرام سے کم ہو تو مجرم کو سزائے موت یا عمر قید یا 14 سال تک کی قید کے علاوہ 10 لاکھ روپے تک جرمانے کی سزا بھی ہوسکتی ہے۔

(4) اگر مقدار 10 کلوگرام سے زیادہ ہو تو سزا عمر قید سے کم نہیں ہوگی۔

سوال 4۔ نشہ آور ادویات کی اندرون ملک نقل وحرکت اور درآمد و برآمد کرنے والے افراد کو کیا سزا دی جاسکتی ہے؟

جواب۔ ایسے افراد جو ان ادوایات کی اندرون ملک نقل وحرکت اور درآمد و برآمد کے جرم میں ملوث ہوں، انہیں اس کی مقدار کے حساب سے درج ذیل سزائیں دی جاسکتی ہیں:

(1) اگر مقدار 100 گرام یا اس سے کم ہو تو مجرم کو 2 سال تک قید کی سزا دی جاسکتی ہے۔

(2) اگر مقدار 100 گرام سے زیادہ ہو لیکن 1 کلوگرام سے زائد نہ ہو تو مجرم کو 7 سال تک قید اور اس کے علاوہ جرمانہ

کی سزا بھی دی جاسکتی ہے۔

(3) اگر مقدار 1 کلوگرام سے زیادہ اور 10 کلوگرام سے کم ہو تو مجرم کو سزائے موت یا عمر قید یا 14 سال تک کی قید کے علاوہ 10 لاکھ روپے تک جرمانے کی سزا بھی ہوسکتی ہے۔

(4) اگر مقدار 10 کلوگرام سے زیادہ ہو تو سزا عمر قید سے کم نہیں ہوگی۔

سوال 5۔ نشہ آور اشیاء کے کاروبار سے حاصل کئے گئے اثاثوں کو قبضے میں رکھنے کی کیا سزا ہے؟

جواب۔ ایسے مجرم کو 5 سال سے 14 سال تک قید کی سزا دی جاسکتی ہے۔اس کے علاوہ جرمانہ بھی عائد کیا جاسکتا ہے جو اثاثوں کی رائج الوقت قیمت سے کم نہیں ہوگا اور ایسے اثاثوں کو وفاقی حکومت ضبط بھی کرسکتی ہے۔

سوال 6۔ نشہ آور ادویات وغیرہ بنانے کے لئے مشینری یا جگہ مہیا کرنے والے شخص کو کیا سزا دی جاسکتی ہے؟

جواب۔ نشہ آور ادویات یا مواد بنانے کے لئے مشینری یا جگہ مہیا کرنے والے شخص کو کم از کم 10 سال قید اور زیادہ سے زیادہ 25 سال قید کے ساتھ جرمانہ بھی عائد کیا جاسکتا ہے جو 10 لاکھ روپے سے کم نہ ہوگا۔

سوال 7۔ ایسے جرائم کے لئے مدد فراہم کرنے والے افراد کو کیا سزائیں دی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ ایسے افراد جو نشہ آور ادویات یا مواد کے متعلق جرائم کرنے میں کسی دوسرے فرد کو مدد فراہم کریں، مالی اعانت کریں، ترغیب دیں یا مشورہ فراہم کریں تو ان کو بھی وہی سزا دی جائے گی جو عملی طور پر ایسا جرم کرنے والے کے لئے مقرر ہے۔

سوال 8۔ اس قانون کے تحت کسی مخصوص سزا کی غیر موجودگی میں مجرموں کو کیا سزا دی جاسکتی ہے؟

جواب۔ جو کوئی اس قانون، کسی لائسنس، پرمٹ یا اجازت نامے کی خلاف ورزی کرے تو ایسے افراد کے لئے اگر اس قانون میں واضح سزا مقرر نہ ہو تو انہیں 1 سال تک قید کی سزا یا 5 ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

سوال 9۔ اس قانون کے نفاذ میں رکاوٹ ڈالنے والے افراد کو کیا سزا دی جاسکتی ہے؟

جواب۔ ایسا فرد جو اس قانون کے تحت مقرر کئے گئے کسی افسر کو اپنے فرائض کی بجا آوری میں رکاوٹ ڈالے، اسے باز رکھے یا جان بوجھ کر ایسے افسر کو غلط اطلاع فراہم کرے تو اسے 3 سال تک قید بامشقت یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

سوال 10۔ نشہ آور اشیاء سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی نشہ آور اشیاء سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون و انصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد فون نمبر 051-9220483۔
فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk

۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس ؒ 1379 اسلام آباد ؒ فون نمبر 739-739-111 ؒ
ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) نشہ آور اشیاء کے کنٹرول کا قانون 1997ئ۔